سُرخاب نظمیں

بُلبل کا بچّہ

بنیادِ اوّل

عید مبارک

عید مبارک، پیارے بچّو، عید مبارک
اے اس دیس کے سارے بچّو، عید مبارک
ملی ہیں تم کو عید کی خوشیاں
اِک دوجے کی دید کی خوشیاں
گلے ملے ہو تم پیاروں سے
اپنے دوستوں اور یاروں سے
میٹھی عید کا دن جب آئے
خوب سوّیاں ہمیں کھلائے
ابّو، امّی، بھائی، بہنیں
اچھے اچھے کپڑے پہنیں
عید مبارک، پیارے بچّو، عید مبارک
اے اس دیس کے سارے بچّو، عید مبارک

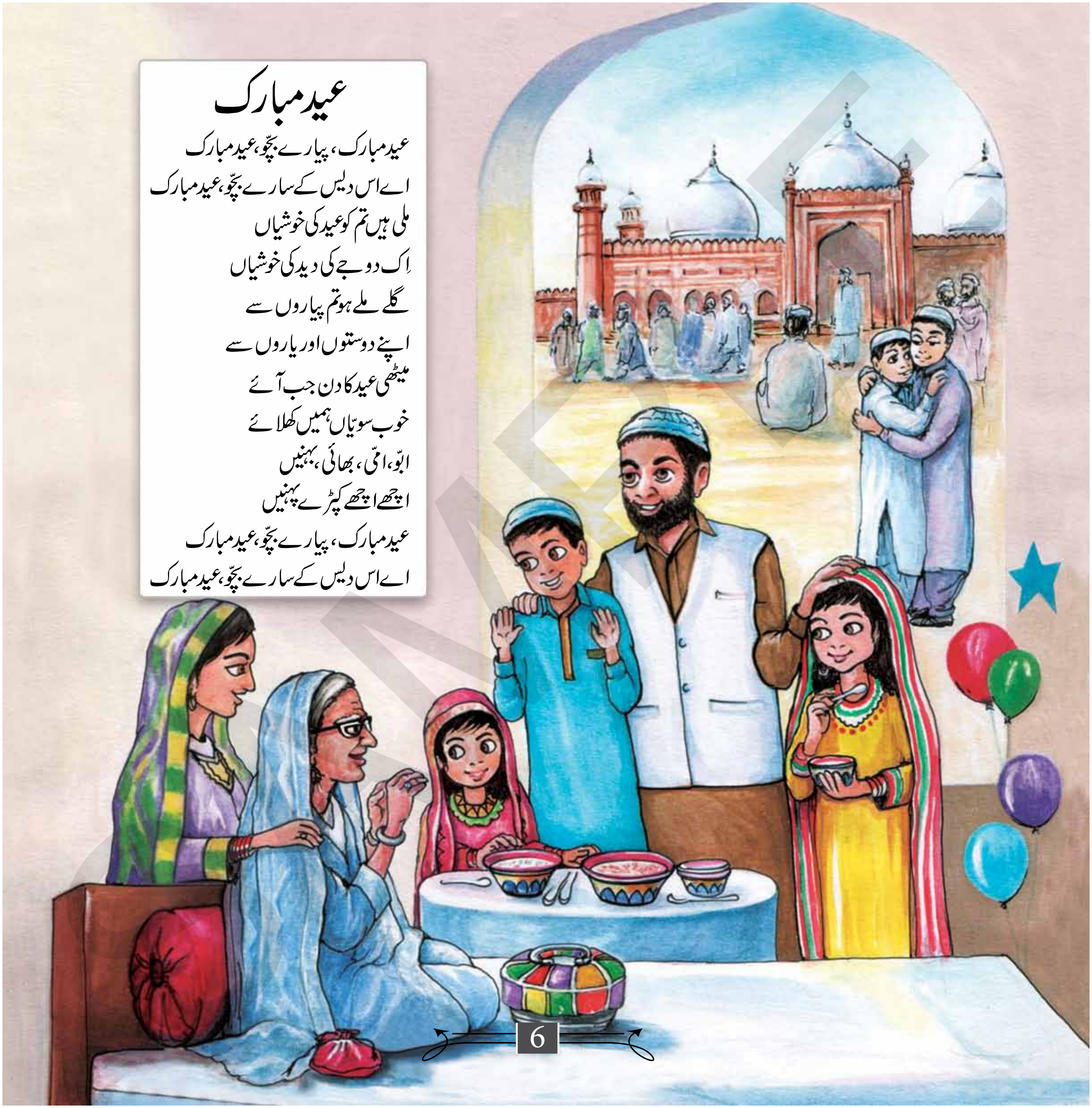

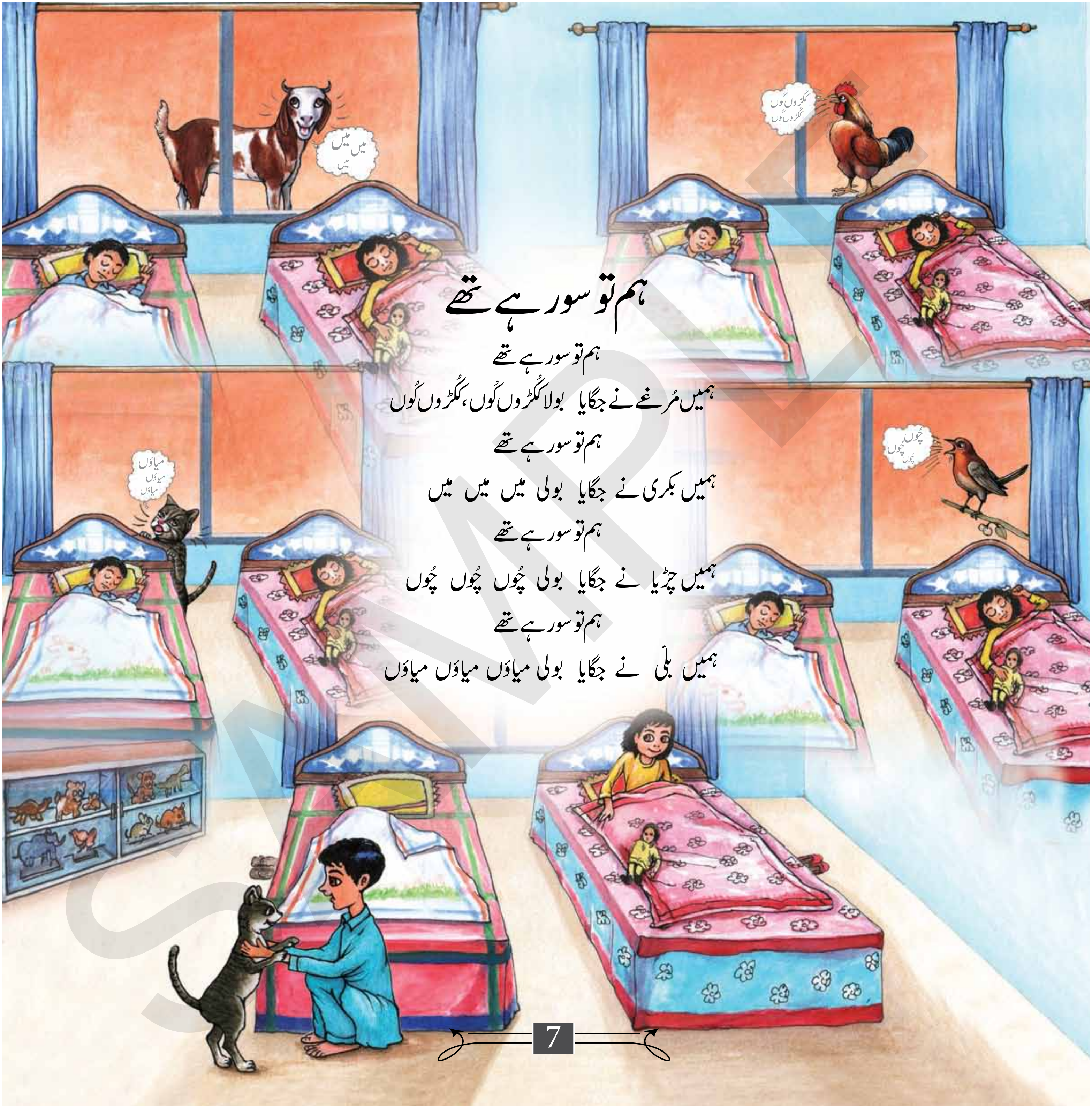

ہم تو سو رہے تھے

ہم تو سو رہے تھے
ہمیں مُرغے نے جگایا بولا ککڑوں کُوں، ککڑوں کُوں
ہم تو سو رہے تھے
ہمیں بکری نے جگایا بولی میں میں میں
ہم تو سو رہے تھے
ہمیں چڑیا نے جگایا بولی چُوں چُوں چُوں
ہم تو سو رہے تھے
ہمیں بلّی نے جگایا بولی میاؤں میاؤں میاؤں

SAMPLE

پانچ چوہے

پانچ چوہے گھر سے نکلے　　کرنے چلے شکار
ایک چوہا رہ گیا پیچھے　　باقی رہ گئے چار
چار چوہے جوش میں آکر　　لگے بجانے بین
ایک چوہے کو آئی کھانسی　　باقی رہ گئے تین
تین چوہے ڈر کر بولے　　گھر کو بھاگ چلو
اِک چوہے نے بات نہ مانی　　باقی رہ گئے دو
دو چوہے جو مل کر بیٹھے　　دونوں ہی تھے نیک
ایک چوہے کو کھا گئی بلی　　باقی رہ گیا ایک
ایک چوہا جو رہ گیا باقی　　کرلی اس نے شادی

موٹر کار

ابّو لائے موٹر کار
جس کے نیچے پہیے چار
چابی سے یہ چلتی ہے
پاں پاں ، پاں پاں کرتی ہے
آگے جائے پیچھے جائے
دائیں ، بائیں یہ مُڑ جائے
ابّو لائے موٹر کار

SAMPLE

نظمیں پڑھانے کا مقصد

۔نظمیں بچوں کی زبان سازی میں نہایت مددگار رہیں۔سُننے اور بولنے کی صلاحیت بڑھاتی ہیں۔نظموں کی تکرار بچوں میں روانی سے جملے بولنے کی قابلیت کا اضافہ کرتی ہے۔گفتگو کے اُتار چڑھاؤ کا احساس پیدا کرتی ہے۔

۔ بچوں میں فطری موسقیانہ ردھم کی حِس ہوتی ہے۔نظموں کو ردھم میں پڑھنے سے اِس حس کے پورا ہونے کا سکون ملتا ہے۔بچوں کے مزاج میں ٹھہراؤ آتا ہے۔

۔نظم پڑھنے کے دوران شعر کے لحاظ سے جذبات اور افعال کا اظہار بہت ضروری ہے۔خوشی کے شعر پر خوش ہونا، حیرانی کے شعر پر تعجّب کا اظہار کرنا،سونے کے ذکر پر آنکھیں بند کرنا؛ یہ سب زبان کے مؤثر استعمال میں مددگار ہوتے ہیں۔

۔شاعری انسان میں تخیّلات کی افزائش کا مؤثر ذریعہ ہے۔ ابتدائی عمر میں بچوں کو نظمیں پڑھانے سے اُن کی تخلیقی صلاحیتیں بڑھتی ہیں۔یہ تخلیقی صلاحیت ہر مضمون میں آگے بڑھنے میں مددگار ہوتی ہے۔

SAMPLE

نظمیں پڑھانے کا طریقہ کار

۱۔ پہلی مرتبہ پُر جوش انداز میں پوری لَے کے ساتھ نظم بچوں کے سامنے پڑھیے۔

۲۔ دوسری مرتبہ نظم میں موجود جذبات اور افعال کے اظہار کے ساتھ پڑھیے۔

۳۔ تیسری مرتبہ بچوں کو ساتھ پڑھنے کو کہیے۔ بچوں کو بھی جذبات اور افعال کے اظہار پر اُبھاریں۔

۴۔ ایک نظم ہفتے میں کم از کم تین دن پڑھائیں۔

۵۔ ہر ہفتے ایک نئی نظم پڑھائیں۔

۶۔ موقع کے لحاظ سے نظموں کو بچوں کے ساتھ دہرایئے۔ جیسے برسات کے موسم میں بارش کے موضوع کی نظم۔

۷۔ بچوں کی خواہش پر بھی نظم کو دہرائیں۔

۸۔ بچوں کے موڈ کو تبدیل کرنے لے لیے بھی نظم کو استعمال کریں۔

۹۔ والدین بھی گھر میں نظمیں دہرائیں۔

SAMPLE

سُرخاب نظمیں

ترنم سے نظمیں سنانا چھوٹے بچّوں کو زبان سکھانے کا بہترین ذریعہ ہے۔ نظمیں دہرانے سے بچّے میں اعتماد آتا ہے اور اُن کا تلفّظ بہتر ہوتا ہے۔

سرخاب نظمیں چھوٹے بچّوں کا کتابی سلسلہ ہے جس میں زبان اور تصوّرات کے لحاظ سے بہترین نظموں کا انتخاب کیا گیا ہے۔

سرخاب نظمیں ذاتی، مذہبی، معاشرتی اور ماحولیاتی تصوّرات پر مبنی ہیں۔ بچّے نظمیں دلچسپی سے سنتے ہیں اور اُن کو بار بار دہراتے ہیں۔

والدین اور اساتذہ کو چاہیے کہ بچّوں کے ساتھ ہم آواز ہو کر نظمیں پڑھیں اور اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔

طفلی

SAMPLE